سوال

(12)قرآن مجید کوزمین پر رکھنا

جواب

السلام علیکم ورحمة اللہ وبرکاتہ

قرآن مجید کوپاک زمین یا مصلی پر رکھ دینے کے بارے میں کیا حکم ہے؟

الجواب بعون الوہاب بشرط صحة السؤال

وعلیکم السلام ورحمة اللہ وبرکاتہ!

الحمد للہ، والصلاة والسلام علیٰ رسول اللہ، أما بعد!

افضل یہ ہے کہ قرآن مجید کوکسی بلند جگہ پر رکھا جائے تاکہ حسی اور معنوی طور پر اس کی عظمت ورفعت ملحوظ رہے ارشاد باری تعالیٰ ہے :

مَرفوعَةٍ مُطَهَّرَةٍ ١٤ ... سورة عبس

''(اللہ کے ہاں یہ قرآن مقدس ان پر عظمت صحیفوں میں ہے) جو بلند مقام رکھے ہوئے (اور) پاک ہیں۔''

جب آپ کو قرآن مجید کے ہاتھ سے رکھ دینے کی ضرورت پیش آئے خواہ تھوڑے وقت کے لیے رکھنا ہو تو اسے کسی اونچی جگہ رکھیں اور اگر کو اونچی جگہ نہ ہو تو پھر کسی پاک کپڑے پر رکھ کر زمین پر رکھنا بھی جائز ہے۔ البتہ قرآن مجید کو کسی نشیبی یا پاک یا مٹی والی جگہ پر نہیں رکھنا چاہیے کیونکہ اس میں بے ادبی اور بے حرمتی ہے۔ بوقت ضرورت پاک بستر پر رکھنے میں کوئی حرج نہین لیکن کوشش یہ ہونی چاہیے کہ قرآن مجید کو بلند جگہ پر رکھا جائے تاکہ حسی اور معنوی طور پر اس کی عظمت ورفعت ملحوظ رہے۔

ھذا ما عندی واللہ اعلم بالصواب

فتاویٰ اسلامیہ

ج4ص26